فضائل سید محمد بن امام علی نقی علیہ السلام

امام علی نقی علیہ السلام کے فرزند سید محمد کا مزار بغداد و سامرہ کے درمیان مقام بلد میں ہے کہ جو آ ج کل انہی کی نسبت سے سید محمد کے نام سے مشہور ہے آ پ بڑے صاحب کرامات بزرگ ہیں اور ان کی جلالت وکرامت کا ذکر ہر خاص و عام کی زبان پر ہے۔ اکثر لوگ آ پ کی زیارت کو آ تے ہیں اور وہاں بہت زیادہ نذرانے پیش کرتے اور چڑھاوے دیتے ہیں پھر آ پ کو اپنا وسیلہ بنا کر خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرتے ہیں ان کی جلالت کا یہ عالم ہے کہ اسی علاقے میں رہنے والے عرب ان سے خوف کھاتے ہیں اور آ پ کے صحن مبارک میں بطور ہدیہ پیش کردہ چیزوں میں سے کوئی چیز اٹھا کر لے جانے کی جرات نہیں کرتے بہر حال ان کی بہت زیادہ کرامات ہیں لیکن یہ ان کے بیان کرنے کا مقام نہیں ہے سید محمد، امام علی نقی علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور امامت وولایت کی صلاحیت سے بہرہ ور تھے' ان کی جلالت قدر کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کی وفات پر امام حسن عسکری علیہ السلام ایسے معصوم بزرگوار نے اپنا گریبان چاک کیا۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوری' (خدا ان کی قبر کو منور کرے) جناب سید محمد کی زیارت کے معتقد تھے آ پ ہی نے ان کی ضریح اور اس سے متصل مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں سعی وکوشش فرمائی' آ پ نے ان کی ضریح مبارک پر جو کتبہ لگایا اس کی عبارت یہ ہے۔ یہ قبر ہے سید وسردار ابو جعفر محمد بن امام ابوالحسن علی نقی ہادی علیہما السلام کی جو بڑی شان وعزت رکھتے ہیں شیعہ یہ گمان کرتے تھے کہ وہ اپنے والد کے بعد امام ہوں گے پھر جب وہ فوت ہوگئے تو ان کے والد نے ان کے بھائی ابو محمد کی امامت کا علان کیا اور ان سے کہا کہ خدا کا شکر کرو خدا نے تمہارے لیے حکم جاری کیا والد نے انہیں بچپنے میں مدینہ میں چھوڑا وہ جوان ہوئے تو ان کے پاس سامرہ آ ئے وہ حجاز واپس جا رہے تھے جب نو فرسخ چل کر کر بلا پہنچے تو بیمار ہوئے اور فوت ہوگئے ان کی قبر اسی جگہ ہے آ پ کی وفات پر امام حسن عسکری علیہ السلام نے گریبان چاک کیا تب بعض لوگوں کے جواب میں فرمایا کہ موسیٰ نے اپنے بھائی ہارو آ کی وفات پر گریبان چاک کیا تھا سید محمد نے دوسو باون ہجری میں وفات پائی۔ ان بزرگوار سید محمد کیلئے کوئی خاص زیارت وارد نہیں ہوئی (تاہم ان کی زیارت کو جانا چاہیے اور اولا دائمہ کیلئے منقول زیارت مطلقہ پڑھنی چاہیے) جب سامرہ میں عسکریین سے وداع کرنا چاہے تو انکی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہوکر یہ وداع پڑھے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلامُ عَـلَيْكُما يَا وَلِيَّيِ اللهِ أسْتَوْدِعُكُمَا اللهَ وَأقْرَأُ عَلَيْكُمَا اَلسَّلامُ آمَنَّا بِاللهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِما

سلام ہو آپ دونوں پر اے اولیاء خدا میں نے آپ دونوں کو حوالہ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسولؐ پر اور جو کچھ آپ

جِئْتُـمـا بِـهِ وَدَلَلْتُما عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنا مَعَ الشَّاهِدِينَ. اَللّٰهُمَّ لا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيارَتِى

لائے اور اس پر جسکی طرف آپؑ نے رہبری فرمائی اے معبود ہمیں گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود ان دونوں کے لیے میری اس زیارت کو آخری زیارت

إيَّـاهُـمـا وَارْزُقْـنِى الْعَوْدَ إلَيْهِما وَاحْشُرْنِى مَعَهُما وَمَعَ آبائِهِمَا الطَّاهِرِينَ وَالْقائِمِ الْحُجَّةِ مِنْ

قرار نہ دے مجھے بار دیگر ان کے ہاں حاضر ہونے کا موقع عنایت فرما مجھے ان دونوں اور ان کے پاک بزرگان کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجتؑ قائم

ذُرِّيَتِهِما يَا أرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

کے ساتھ محشور فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com